رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۸۳۵

ٹیلیفون نمبر ۹۱

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ
الفضل

ایڈیٹر غلام نبی

قادیان دارالامان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

THE DAILY
ALFAZL, QADIAN.

تار کا پتہ الفضل قادیان

قیمت فی پرچہ ۱ آنہ

یوم پنج شنبہ

نمبر ۱۹۰	۲۲ - اگست ۱۹۴۰ء	۱۷ - رجب ۱۳۵۹ھ	۲۲ ماہ ظہور ۱۳۱۹ ہش	جلد ۲۸

جمعیۃ علماءِ ہند کا گمراہ کُن اعلان

"جمعیۃ علماء ہند" جس نے ایک عرصہ سے اپنا یہ فرض قرار دے رکھا ہے۔ کہ کانگرس کی حمایت میں فتاوے جاری کرکے مسلمانوں کو گمراہ کرے۔ ہزایکسی لنسی وائسرائے ہند کی حال کی تقریر کے متعلق ایک "بیان" شائع کیا ہے۔ اور اسے حسب معمول مذہبی رنگ دینے کی کوشش کی ہے:۔

وائسرائے نے اپنی تقریر میں یہ بتایا کہ حکومتِ برطانیہ نے انہیں اس امر کا اختیار دے دیا ہے۔ کہ اگزیکٹو کونسل کو وسیع کرنے کے لئے وُہ نمائندہ حیثیت رکھنے والے ہندوستانیوں کو اس میں شامل ہونے کی دعوت دیں۔ نیز یہ کہ ایک جنگی مشاورتی مجلس قائم کریں۔ جو تھوڑے تھوڑے عرصہ بعد اپنے اجلاس منعقد کرکے ضروری معاملات پر غور کرے۔ اس کے ساتھ ہی آپ نے یہ بھی فرمایا۔ کہ ہز مجسٹی کی حکومت نے مجھے یہ اعلان کرنے کا بھی اختیار دیا ہے۔ کہ جنگ کے خاتمہ کے بعد وُہ بغیر کسی تعویق کے اس امر کی اجازت دے گی۔ کہ ہندوستان کے مختلف سیاسی عناصر کی ایک ایسی نمائندہ مجلس قائم کی جائے۔ جو نئے آئین کا ڈھانچہ تیار کرے۔ اور وہ اس امر کی پوری پوری کوشش کرے گی۔ کہ تمام متعلقہ مسائل کا جلد سے جلد تصفیہ کرنے کے لئے ہر ممکن مدد دے:۔

"ناظم اعلےٰ جمعیۃ علماء ہند" نے اس تقریر کے متعلق جو "تبلیغی اعلان" شائع کیا ہے۔ اس میں ایک طرف تو یہ لکھا ہے کہ "کانگرس کو مطمئن اور راضی کرنے کے لئے وزیر ہند اور وائسرائے ہند گزشتہ اکتوبر سے کر اس وقت تک کئی مرتبہ متعدد اعلانات کر چکے ہیں۔ مگر ظاہر ہے کہ ان اعلانوں سے کانگرس کا مطالبہ پُورا نہیں ہوتا۔ اس لئے کانگرس کے لئے کوئی موقعہ نہیں ہے۔ کہ وُہ وائسرائے ہند کی پیش کش کو قبول کرکے حکومت کے ساتھ تعاون کرے" اور دُوسری طرف یہ اعلان کیا ہے۔ کہ:۔

"جمعیۃ علماء ہند نے وزیر ہند اور ہزایکسی لنسی وائسرائے کے ان بیانوں اور پیشکشوں کی طرف کبھی کوئی دھیان نہیں دیا۔ جو وقتاً فوقتاً منظر عام پر لائے گئے کیونکہ ہندوستان کی مکمل آزادی ہمارا فطری اور مستقل حق ہے۔ جس کو ہمیں حاصل کرنا ہے۔ اس کا برطانیہ کی جنگی مدد سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ مکمل آزادی کے اعلان کے بعد بھی اس وقت تک یہ ضروری نہیں ہے۔ کہ ہم برطانیہ کی جنگ میں مدد کریں۔ جب تک یہ یقین نہ ہو جائے۔ کہ برطانیہ کی طرف سے ہماری آزادی کا اعلان حقیقت پر مبنی ہے۔ اور ہم مدد کرنے یا نہ کرنے کا فیصلہ کرنے میں خود مختار ہیں۔ اور یہ کہ جنگ صرف مظلوموں اور کمزوروں کی مدد کے لئے لڑی جا رہی ہے سامراجی مقاصد پُورا کرنے کے لئے نہیں ہے"

گویا وزیر ہند اور وائسرائے ہند کے اعلانات سے چونکہ کانگرس کا مطالبہ پُورا نہیں ہوتا۔ اس لئے "جمعیۃ العلماء ہند" اپنا فرض سمجھتی ہے۔ کہ موجودہ جنگ میں حکومت کے ساتھ تعاون نہ کرے۔ ہاں اگر کانگرس راضی اور مطمئن ہو جائے۔ تو پھر "جمعیۃ العلماء" بھی راضی ہو جائے گی۔ ہمیں اس کے متعلق کچھ کہنے کی ضرورت نہیں۔ جمعیۃ العلماء اپنے سیاسی مسلک کے متعلق جو فیصلہ چاہے کرے۔ لیکن چونکہ "ناظم اعلےٰ" نے یہ دعوےٰ کیا ہے۔ کہ جمعیۃ العلماء کا" یہ اعلان اسلام کی اصُولی تعلیمات پر مبنی ہے" اور مسلمانوں کو یہ کہکر حکومت کے ساتھ تعاون کرنے سے روکنا چاہا ہے۔ کہ "اس موقعہ پر ان کو خصوصیت کے ساتھ سوچنا چاہیئے۔ کہ وُہ قانونِ الٰہی کے ماتحت جنگ وصلح اور مخلوق کے ساتھ عدل وانصاف کرنے کی بجائے صرف عہدوں اور دُنیوی عزت کے لئے کسی غیر عادلانہ اور نامنصفانہ سامراجی طاقت کی حفاظت یا مدد کرنے کا فیصلہ کر بیٹھیں گے۔ تو اس کا آخری نتیجہ کس قدر ہولناک ہوگا۔ اور خدا اور رسُول کے نزدیک وُہ کس درجہ کے مستحق ہوں گے" اس لئے یہ بتانا ضروری معلوم ہوتا ہے۔ کہ جمعیۃ العلماء کا یہ اعلان اسلامی تعلیم کے خلاف گمراہ کُن۔ اور سخت نقصان رساں ہے۔

اس وقت اگر اس بات کو نظر انداز بھی کر دیا جائے۔ کہ انگریزی حکومت کے اہل ہند پر کئی ایک احسانات ہیں۔ اور اسلام احسان کے بدلہ احسان کرنے کی تعلیم دیتا ہے۔ اس لئے مسلمانوں کو اس مشکل وقت میں ہر طرح حکومت کی مدد کرنی چاہیئے۔ اپنی جان ومال۔ اپنی عزت و آبرو۔ اور اپنے مذہب کی حفاظت کے لئے بھی ضروری ہے۔ کہ حکومت کا ساتھ دیں۔ اور پوری پوری کوشش کریں۔ کہ حکومت برطانیہ کو فتح حاصل ہو۔ ورنہ ظاہر ہے۔ کہ اس وقت اگر ہمارے حاکم انگریز ہیں۔ تو پھر وُہ بن جائیں گے جنہیں فتح حاصل ہوگی۔ اور ہمیشہ نئی حکومت زیادہ ظلم، اور تشدّد کیا کرتی ہے

چنانچہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ "ان الملوك اذا دخلوا قرية افسدوها وجعلوا اعزة اهلها اذلة۔ کہ جب کوئی حکمران فاتح ہوتا ہے۔ تو مفتوحہ بستیوں کو برباد کر دیتا اور معززین کو ذلیل بنا دیتا ہے۔ چنانچہ اس کا نظارہ ان ممالک میں دیکھا جا رہا ہے۔ جن پر جرمنی قابض ہو چکا ہے۔ اس قسم کی بربادی اور ذلت کو خود دعوت دینا صریح طور پر اسلامی تعلیم کے خلاف اور دور اندیشی سے دور واقع ہوا ہے۔ امید ہے۔ کہ مسلمانانِ ہند نے جس طرح اس وقت تک جمعیۃ العلماء کے اس قسم کے اعلانات کو کوئی وقعت نہیں دی۔ اسی طرح آئندہ بھی قطعاً قابلِ اعتنا نہ سمجھیں گے۔ اور جنگ میں حکومت برطانیہ کی کامیابی کے لئے پورا پورا اتحاد کریں گے ؛

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۰ ظہور ۱۳۱۹ ہش۔ سیدہ ام طاہر احمد صاحب حرم ثانی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت تا حال ناساز ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا جاری رکھیں ؛

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صاحبزادہ مرزا داؤد احمد صاحب ابن حضرت مرزا شریف احمد صاحب 11/15 پنجاب رجمنٹ کی بھرتی کے لئے تشریف لائے ہیں۔

کل میاں سندھی شاہ صاحب سکنہ بنگہ جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابی تھے بعمر ۸۰ سال وفات پا گئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آج انکی نعش یہاں لائی گئی۔ حضرت مولوی شیر علی صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی۔ اور مرحوم کو مقبرہ بہشتی کے قطعہ صحابہ میں دفن کیا گیا۔ احباب بلندئ درجات کے لئے دعا کریں ؛

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی وصیت اور جماعتہائے احمدیہ

جبل پور (سی پی)

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی وصیت کا علم ہوتے ہی احباب جماعت نے فوراً ایک بکرا صدقہ دیا۔ اور اکٹھے ہو کر حضور کی صحت اور درازئ عمر کے لئے دعائیں کیں۔ بعض احباب نے روزے بھی رکھے۔ خاکسار احمد جان

بالاکوٹ ہزارہ

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی درازئ عمر اور صحت و سلامتی کے لئے درد دل سے دعا کی۔ اور بعض احباب نے صدقہ دیا۔ خاکسار فضل کریم سیکرٹری تبلیغ

آنبہ

اپنے پیارے امام حضرت فضل عمر ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق مندرجہ رؤیا کی خبر پاتے ہی پانچ مینڈھے ذبح کر کے غرباء میں تقسیم کئے۔ غلہ گندم سوا دو من پختہ مساکین کو دیا گیا۔ دعا کے لئے جمعرات کے روز روزہ رکھا گیا۔ خاکسار سید لال شاہ

ہوشیار پور

اخبار الفضل میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی وصیت پڑھ کر جماعت احمدیہ ہوشیار پور کے ہر مرد عورت اور بچے کو جو دلی صدمہ ہوا۔ اس کا اندازہ لگانا سخت مشکل ہے اسی وقت احباب نے اکٹھے ہو کر نہایت تضرع اور خشوع و خضوع کے ساتھ دعا کی۔ کہ اللہ کریم حضور کی عمر دراز کرے اور حضور کا بابرکت سایہ جماعت کے سر پر قائم رکھے۔ آمین ثم آمین

ہر جمعہ میں تمام احباب مستورات اور بچے حضور کی صحت اور درازئ عمر کے لئے دعا کرتے ہیں۔ غرباء میں دو بکرے ذبح کر کے بطور صدقہ تقسیم کئے گئے۔ خاکسار رشید بیر احمد احمدی

روحانی انقلاب

نبی جب آتا ہے اک انقلاب آتا ہے
قیامت اٹھتی ہے روزِ حساب آتا ہے

نئے نئے جو دلوں میں سوال اٹھتے ہیں
خدا کی طرف سے انکا جواب آتا ہے

ہوا جو سوزِ گنہ سے بھڑکنے لگتی ہے
تو اس کے فضل و کرم کا سحاب آتا ہے

عیاں علامتیں ہوتی ہیں پیرسالی کی
تو پھر جہان پہ تازہ شباب آتا ہے

خدا کا بندہ جب اٹھتا ہے کام کرنیکو
جدھر بھی کرتا ہے رُخ کامیاب آتا ہے

مسیحِ وقت نفس پھونکتا ہے جب اپنا
ہر ایک سانس میں پھر اضطراب آتا ہے

عجیب نغمے فضاؤں میں گونج جاتے ہیں
جب اس کے ہاتھ میں تارِ رباب آتا ہے

سحر کا وقت بھی کیا جانفزا ہے تنویر
ستارے جاتے ہیں جب آفتاب آتا ہے

خاکسار شیخ روشن دین تنویر سیالکوٹ

اخبار احمدیہ

درخواست ہائے دعا (۱) سید عبد الرشید صاحب ملازم ریلوے ورکشاپ لاہور عرصہ سے بیمار ہیں (۲) مولوی عبد الرحمٰن صاحب مبشر قادیان جو نشر و اشاعت کے چندہ کی وصولی کے لئے دورہ پر گئے تھے۔ دہلی میں بعارضہ بخار بیمار ہیں۔ (۳) بابو عبد الواحد صاحب ٹھیکیدار بھٹہ قادیان کچھ عرصہ سے بہت بیمار ہیں (۴) مولوی محمد علی صاحب امیر جماعت مردان بعارضہ سل و دق عرصہ سے بیمار ہیں (۵) مولوی شوکت حسین صاحب کا بچہ بعارضہ اسہال سخت بیمار ہے۔ سب کے لئے دعا کی جائے

ولادت (۱) چودھری فضل احمد صاحب ٹیوٹر بورڈنگ تحریک جدید کے ہاں اللہ تعالیٰ نے لڑکا عطا فرمایا ہے۔ (۲) جمعدار سوبر خان صاحب باڈہ کو اللہ تعالیٰ نے بچہ ہم کو لڑکا عطا کیا ہے۔ (۳) محمد شجاء اللہ صاحب قریشی رسول گنج (اجمیر) کو اللہ تعالیٰ نے تیسرا فرزند عطا فرمایا ہے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے رشید احمد نام تجویز فرمایا ہے۔ (۴) حافظ شفیق احمد صاحب مدرس مدرسہ احمدیہ کے ہاں پہلا لڑکا تولد ہوا ہے۔ (۵) ۱۹ اردفا کو محمد بدیع الزمان صاحب حسینا ضلع مونگھیر کے ہاں لڑکا تولد ہوا۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے رفیع الزمان نام تجویز فرمایا۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے

مندرجہ ذیل اعلانات نکاح بغرض اشاعت موصول ہوئے ہیں۔

اعلانات نکاح ۱۵ دسمبر ۱۹۳۹ء مسجد احمدیہ مردان میں میاں غلام حسین صاحب اوورسیر کی دختر کلاں امۃ الحمید بیگم اور دختر دوم امۃ النصیر بیگم کا نکاح جناب قاضی محمد یوسف صاحب پراونشل امیر صوبہ سرحد نے بالترتیب ڈاکٹر حاجی نواب علی خانصاحب پنشنر مردان کے دو بیٹوں ڈاکٹر مرجان علی صاحب ایم۔ بی۔ بی۔ ایس سب اسسٹنٹ سرجن لنڈی کوتل خیبر اور بابو اکبر علی صاحب بی۔ اے۔ ایل۔ بی اکاؤنٹنٹ ٹرانسمشن ڈویژن مردان کے ساتھ بعوض تین تین ہزار روپیہ حق مہر پڑھا۔ اللہ تعالیٰ یہ تعلق فریقین کے لئے دینی و دنیاوی ہر دو لحاظ سے مبارک کرے۔ آمین۔ خاکسار محمد حسین ڈرافٹسمین دفتر نہر صوابی ڈویژن مردان صوبہ سرحد

تمباکو نوشی کے نقصانات

سے

ہر احمدی کو بچنا چاہیئے

تمباکو میں ایک قسم کی زہر ہوتی ہے۔ جسے نکوٹین کہتے ہیں۔ اور جو تمباکو نوشوں کے جسم میں داخل ہو کر نقصان پہونچاتی ہے۔ چونکہ وُہ نہایت قلیل مقدار میں ہوتی ہے۔ اور اسے رفتہ رفتہ داخل کیا جاتا ہے۔ اس لئے عام طور پر اس کا اثر محسُوس نہیں کیا جاتا اور اس کے مضرات کا اعتراف کرتے ہیں لیت و لعل کی جاتی ہے۔ لیکن در اصل یہ صحت کے لئے مضر چیز ہے اور اس کے مضر اثر کا اندازہ اُن لوگوں پر دیکھا جا سکتا ہے۔ جو اس کے عادی نہ ہوں۔ ایسے آدمی کا سر چکرانے لگتا ہے۔ حتےٰ کہ قے تک نوبت پہونچ جاتی ہے۔

پھر مالی طور پر بھی اس کا استعمال اسراف میں داخل ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس کا استعمال پسند نہیں فرمایا۔ اور منع کیا ہے۔ چنانچہ فرمایا:۔

"یہ شراب کی طرح تو نہیں ہے کہ اس سے انسان کو فسق و فجور کی طرف رغبت ہو۔ مگر تاہم تقوےٰ یہی ہے۔ کہ اس سے نفرت اور پرہیز کرے۔ مونہہ میں اس سے بدبو آتی ہے۔ اور یہ منحوس صورت ہے۔ کہ انسان دھوآں اندر داخل کرے۔ اور پھر باہر نکالے۔ اگر آنحضرت (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے وقت یہ ہوتا۔ تو آپؐ اجازت نہ دیتے۔ کہ اسے استعمال کیا جائے۔ ایک لغو اور بے ہُودہ حرکت ہے۔ ہاں مسکرات میں اسے شامل نہیں کر سکتے۔ اگر علاج کے طور پر ضرورت ہو۔ تو منع نہیں ہے۔ ورنہ یونہی مال کو بے جا صرف کرنا ہے۔ عمُدہ تندرست وُہ آدمی ہے۔ جو کسی شے کے سہارے زندگی بسر نہیں کرتا"

(اخبار البدر ۳ اپریل ۱۹۰۳ء صفحہ ۸۲)

اس سلسلہ میں تمباکو نوشی کے متعلق زمانۂ حال کے بعض ماہرین طب کے تجارب اور آراء پیش کی جاتی ہیں:۔

ینگ مین کرسچین ایسوسی ایشن کی فزیکل ڈیپارٹمنٹ کی انٹرنیشنل کمیٹی کے سینئر سکرٹری ڈاکٹر جارج فشر ایم۔ ڈی۔ اور ینگ مینز ایسوسی ایشن کالج کے پروفیسر آف فزیالوجی پروفیسر بیری نے اپنے اہم تجربات کی بناء پر حسب ذیل رائے ظاہر کی ہے لکھتے ہیں:۔

"ہم نے نہایت صبر و تحمل، اور تعصب کے بغیر تحقیقات کی۔ اور ہم نے اپنے کسی پہلے عقیدہ کی تائید کرنے کے لئے تمباکو نوشی کے متعلق تجربات نہیں کئے۔ بلکہ محض سچائی کو پانے کے لئے اور کسی صحیح نتیجہ پر پہونچنے کے لئے کہ ہمیں اس امر کا یقینی علم ہونا چاہیے کہ تمباکو نوشی کی عالمگیر عادت کے اثرات کیا ہیں۔ اگر یہ اثرات بُرے نہ ہوں۔ تو فزیالوجیکل بنا پر ہمیں کوئی تشویش نہیں ہونی چاہیئے۔ اور تجربہ کی ابتداء سے انتہا تک ہمارا وطیرہ یہی رہا۔ مگر نتائج ہم سب کے لئے جنہوں نے یہ تجربہ کیا ہے۔ سخت حیرت انگیز تھے"

پھر انہوں نے تمباکو پینے والوں اور نہ پینے والوں پر جو سب کے سب جوان تندرست اور مضبوط تھے۔ تجربات کرکے مندرجہ ذیل نتائج اخذ کئے:۔

۱۔ ہر ایک تمباکو نوش کی جسمانی صحت کو تمباکو نوشی کے فوراً بعد صدمہ پہونچتا ہے۔

۲۔ رسالے میں سے پانچ تمباکو نوشوں کی صحت اس عرصہ میں بہتر ہوجاتی تھی جس میں وُہ تمباکو نہ پیتے تھے۔

۳۔ اپنے پٹھوں اور اعصاب پر تمباکو نوشوں کا ان لوگوں کی نسبت کم کنٹرول (قابو) ہوتا ہے۔ جو تمباکو نوشی نہیں کرتے۔

۴۔ غیر تمباکو نوشوں کی جسمانی صحت کو تمباکو پیتے ہی ضرور بہت نقصان پہونچتا ہے

۵۔ بڑی بات یہ ہے۔ کہ جسم تمباکو نوشی کے اثرات کا عادی ہو کر نقصان سے مامون نہیں ہوجاتا۔ بلکہ ہر بار تمباکو پینے سے اعصاب کو صدمہ اور صحت کو نقصان پہونچتا ہے۔

آخر میں لکھتے ہیں:۔

"تمباکو نوشی سے دل کی حرکت تیز ہوجاتی ہے۔ اور بلڈ پریشر (یعنی خون کا دباؤ) بڑھ جاتا ہے"

لافائٹ کالج کے پروفیسر آف بیالوجی ڈاکٹر ڈیوڈسن نے یہ رائے پیش کی ہے:۔

"تمباکو دماغ کی کوٹھڑیوں کی ترقی میں روکاوٹ ڈالتا ہے۔ اور اس سے انسان کا من سُست۔ اور کاہل سا ہو جاتا ہے"

ڈاکٹر ہیمنڈ آف نیو یارک کا بیان ہے۔ کہ:۔ "تمباکو نوشی سے دماغ کے کام میں نقصان پہونچتا ہے۔ قوتِ ارادی کم ہوجاتی ہے۔ اور غور و فکر کی طاقت گھٹ جاتی ہے"

مشہور و معروف ڈاکٹر سٹیونس لکھتے ہیں۔ کہ:۔

"تمباکو دماغ کے کام کی طاقت کو کم کر دیتا ہے۔ دماغ پر اس سے کُہر یا دُھندسی چھا جاتی ہے۔ قوتِ حافظہ کم ہو جاتی ہے۔ تمباکو حسن یا دل کے لئے ہر اعتبار سے مضر ہے۔ اور عقل و فہم کے لئے تباہ کُن"

سائنٹسٹی نوریم کے ڈاکٹر سائیلر کا خیال ہے۔ کہ:۔

"اگر سیگرٹ نوشی کے انسداد کی کوئی کامیاب مہم جلد شروع نہ کی گئی۔ تو وُہ دن دُور نہیں۔ جب کہ دیوانوں اور پاگلوں کی نسل اس سرزمین پر آباد ہوگی"

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ارشاد۔ اور تمباکو نوشی کے نقصانات کے پیش نظر کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ ہماری جماعت میں سے تمباکو نوشی بالکل بند ہوجائے۔ اور خاص کر بچوں اور نوجوانوں کو اس سے محفوظ رکھنے کی پُوری کوشش کرنی چاہیئے۔

زکوٰۃ کی ادائیگی کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ارشاد

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام تحریر فرماتے ہیں:۔

زکوٰۃ کیا ہے؟ یؤخذ من الامراء ویرد الی الفقراء۔ امراء سے لے کر فقراء کو دی جاتی ہے۔ اس میں اعلےٰ درجہ کی ہمدردی سکھائی گئی ہے۔ اس طرح سے باہم گرم سرد ملنے سے مسلمان سنبھل جاتے ہیں۔ اُمراء پر یہ فرض ہے۔ کہ وُہ ادا کریں۔ اگر نہ بھی فرض ہوتی۔ تو بھی انسانی ہمدردی کا تقاضا ہے۔ کہ غرباء کی امداد کی جائے۔ (از فتاوےٰ احمدیہ۔ جلد اول)

کسی احمدی کا حق نہیں۔ کہ وُہ بطور خود زکوٰۃ کا روپیہ تقسیم کرے۔ بلکہ ضروری ہے۔ کہ زکوٰۃ کا روپیہ امامِ وقت کے ذریعہ تقسیم ہو۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا اس بارے میں حسب ذیل ارشاد ملاحظہ ہو۔

"عزیزو! یہ دینؐ کے لئے۔ اور دین کی اغراض کے لئے خدمت کا وقت ہے۔ اس وقت کو غنیمت سمجھو۔ کہ پھر کبھی ہاتھ نہیں آئے گا۔ چاہیئے کہ زکوٰۃ دینے والا اسی جگہ (قادیان میں) اپنی زکوٰۃ بھیجے۔ اور ہر ایک فضولیوں سے اپنے تئیں بچائے" (ماخوذ از کشتی نوح صفحہ ۷۴)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسئلہ خلافت کے متعلق

حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کی تصریحات

میں چونکہ ۱۹۰۷ء سے لے کر ۱۹۱۲ء تک حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کے شاگردوں میں شامل تھا۔ اس لئے دن رات کا اکثر حصہ حضور کے پاس رہنے کی سعادت حاصل تھی۔ اور آپ کی باتیں سننے کا موقعہ ملتا رہتا تھا۔ ان یادداشتوں میں سے چند جو مسئلہ خلافت کے ساتھ تعلق رکھتی ہیں پیش کرتا ہوں۔

جب منکرین خلافت نے حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کے خلاف پہلی مرتبہ بغاوت کی۔ اور جماعت میں فتنہ ڈالنا چاہا تو آپ نے خدا تعالےٰ کے حضور دعا کی۔ کہ خدایا میں نے تو کبھی خلافت کی خواہش نہیں کی تھی۔ جب بغیر میری خواہش کے مجھے خلافت پر مامور کیا گیا ہے۔ تو اس پیدا شدہ فتنہ کو بھی تو ہی دور فرما۔ اور جماعت کو تفرقہ سے محفوظ رکھ۔ چنانچہ آخری روز جبکہ اس امر کا فیصلہ ہونا تھا۔ کہ صدر انجمن احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جانشین ہے یا خلیفہ وقت۔ تو صبح کی نماز سے پہلے خدا تعالےٰ نے الہاماً حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کو فرمایا کہ آج صبح کی نماز میں فلاں سورۃ پڑھو۔ (مرور زمانہ کی وجہ سے اب سورۃ کا نام یاد نہیں رہا۔) اس سے اکثر لوگوں کے دل نرم ہو جائیں گے۔ اور جو لوگ باقی رہ جائیں گے۔ اگر وہ اپنی شرارت سے باز نہ آئے۔ تو انہیں ہلاک کر دیا جائیگا چنانچہ حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ نے صبح کی نماز میں وہی سورۃ پڑھی۔ اور اس وقت کے جاننے والے جانتے ہیں۔ کہ اکثر لوگوں کی کیا حالت ہوئی۔ اور کس طرح ان کے دل نرم ہوئے۔ اور کس طرح ان کی غلط فہمیاں دور ہو گئیں۔

(۲) جب منکرین خلافت نے دوسری مرتبہ حضرت خلیفہ اول رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے خلاف فتنہ و فساد کھڑا کیا۔ تو اس وقت حضرت خلیفہ اول رضؓ نے لوگوں میں تحریک کی۔ کہ رمضان کا مہینہ ہے احباب دعا کریں۔ کیونکہ اس فتنہ کے متعلق عید کے روز میں نے ایک اعلان کرنا ہے اس تحریک سے لوگوں میں عام خیال پیدا ہو گیا۔ کہ غالباً عید کے روز ان لوگوں کے اخراج از جماعت کا اعلان ہو گا۔ چنانچہ انہی ایام میں ایک دن جبکہ حضرت خلیفہ اول رضی اللہ تعالےٰ عنہ اپنے مطب میں بیٹھے تھے۔ ایک صاحب آئے۔ اور کہنے لگے۔ کہ میں مولوی محمد علی صاحب کے پاس گیا تھا۔ مولوی محمد علی صاحب کہتے ہیں۔ کہ مجھے جماعت سے نکال کر تو دیکھیں۔ میں وہ شخص ہوں۔ جسے یورپ و امریکہ وغیرہ کے لوگ بھی جانتے ہیں حضرت خلیفہ اول رضؓ ہنسے اور فرمایا (مرور زمانہ کی وجہ سے صحیح فقرات یاد نہیں۔ مطلب یہ تھا کہ) لوگ کیا جانتے ہیں۔ یہی تا کہ ایک رسالہ کے ایڈیٹر ہیں یہ دعوےٰ اور تکبر کچھ کام نہ دے گا۔ اگر باز نہ آئے تو انجام اچھا نہ ہو گا۔ آخر عید کا دن آیا۔ اور حضرت خلیفہ اول رضؓ نے جو کچھ ان لوگوں کے متعلق فرمایا وہ سامعین سے مخفی نہیں۔

افسوس ہے کہ اخبارات میں اس کا پورا ذکر نہیں۔ جب حضرت خلیفہ اول رضؓ فارغ ہو کر گھر کی طرف چلے۔ تو مسجد اقصےٰ کے بیرونی جنوب مشرقی کونے پر مولوی محمد علی صاحب حضرت خلیفہ اول رضؓ سے ملے اور معافی اور تجدید بیعت کی درخواست کی۔ اور بار بار عاجزانہ لہجہ اور شکل میں معافی اور تجدید بیعت کی التجا کی۔ مگر حضرت خلیفہ اول رضی اللہ تعالےٰ عنہ یہی فرماتے رہے۔ کہ آپ دو مرتبہ بیعت توڑ چکے ہیں۔ اب تیسری مرتبہ میں بیعت نہیں لیتا اگر دل سیدھا ہے تو خیر ورنہ آپ کا معاملہ خدا کے سپرد ہے۔ چنانچہ آپ نے بیعت نہیں لی۔ مسجد اقصےٰ سے چلکر آپ اپنے مطب میں تھوڑی دیر کے لئے بیٹھ گئے اور فرمانے لگے۔ کہنے والے کہتے ہونگے کہ نورالدین نے آج بڑا ٹر مارا ہے۔ نورالدین نے ٹر نہیں مارا۔ بلکہ خدا کے حکم سے بولا ہے۔

(۳) ایک مرتبہ ایک شخص نے ذکر کیا۔ کہ فلاں شخص (جو بعد میں بیعت خلافت کر کے فوت ہوئے) قرآن شریف کا بہت اچھا درس دیتے ہیں۔ یہ سنکر حضرت خلیفہ اول رضؓ بہت ناراض ہوئے۔ اور فرمایا جس کی سمجھ میں خلافت کا معمولی مسئلہ بھی نہیں آیا۔ وہ قرآن شریف کے معنی کیا جانے۔

(۴) ایک مرتبہ خلافت و امامت کا ذکر چل پڑا۔ حضرت خلیفہ اول رضؓ نے فرمایا۔ کہ اس وقت خدا تعالےٰ کی طرف سے سارے جہان کا امام میں ہوں۔ کوئی مانے یا نہ مانے یہ اس کی مرضی۔ میری امامت سے نہ یورپ باہر ہے نہ ایشیا نہ عرب باہر ہے نہ شام و مصر وغیرہ

(۵) حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے۔ کہ حضرت عمر رضؓ کا قول ہے کہ خدا تعالےٰ کا مجھ سے وعدہ ہے۔ کہ تیری نسل سے ہر زمانہ میں ائمہ دین پیدا ہوتے رہیں گے۔ چنانچہ اب خدا تعالےٰ نے مجھے خلیفہ اور امام بنا کر حضرت عمر رضؓ کے قول کی تصدیق کر دی۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زندگی تک تو یہ خیال تھا۔ کہ شائد یہ زمانہ خالی جائے مگر یہ زمانہ بھی خالی نہیں گیا۔

(۶) منکرین خلافت کے ذکر پر فرمایا کرتے تھے۔ کہ میری خلافت کی اطلاع تو آج سے تیس سال پہلے خدا تعالےٰ نے دے دی تھی۔ چنانچہ میاں نجم الدین صاحب مرحوم بھیروی کی برادرزادی کو جو ملہمہ تھیں تیس سال پہلے بتلایا گیا تھا۔ کہ حضرت مسیح موعودؑ کا میں خلیفہ ہوں گا۔ اور یہ وہ وقت تھا۔ جبکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے وجود کا بھی کوئی پتہ نہ تھا۔ غالباً الفاظ یہ تھے (کوئی کہنے والا کہتا ہے۔) کہ مولوی نورالدین صاحب خلیفۃ المسیح کہاں ہیں چنانچہ خاکسار نے خود میاں نجم الدین صاحب مرحوم سے دریافت کیا۔ کہ کیا آپ کو بھی اس کا علم ہے۔ تو مرحوم نے فرمایا کہ میں آج سے تیس سال پہلے سے جانتا تھا۔ کہ مولوی نورالدین صاحب خلیفۃ المسیح بننے والے ہیں۔ کیونکہ میری برادرزادی کو اس وقت جبکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا بھی کوئی ذکر نہ تھا۔ خدا تعالےٰ نے بتلایا تھا کہ مولوی نورالدین صاحب کو خلیفۃ المسیح بنایا جائیگا۔

(۷) حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے۔ کہ میں نے ایک مرتبہ خدا تعالےٰ کے حضور التجا کی۔ کہ جماعت میں فتنہ پڑ گیا ہے۔ اسے دور کر دے۔ اس پر خدا تعالےٰ نے فرمایا۔ کہ میں نے تو تیرہ سو سال پہلے سے احمد کے بعد تیری بھی پیشگوئی کی ہوئی ہے۔ پس تجھے کون مٹا سکتا ہے۔

خاکسار سید محمود عالم قادیان

دین کو دنیا پر مقدم کیا جائے

ہر احمدی دوست نے بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوتے وقت یہ اقرار کیا ہے۔ کہ وہ دین کو دنیا پر مقدم رکھے گا اس لحاظ سے ہر احمدی دوست کا یہ فرض ہے کہ وہ اپنی ہر ایک طاقت کو دنیوی مفاد کی خاطر صرف کرنے سے قبل یہ اطمینان کرے۔ کہ آیا وہ اس ضمن میں دین کا حصہ ادا کر چکا ہے۔ فی زمانہ اسلام جن اہم پہلوؤں سے قربانی چاہتا ہے۔ ان میں مالی قربانی خاص اہمیت رکھتی ہے۔ پس ہر احمدی کا فرض ہے۔ کہ وہ اپنی دنیوی ضروریات میں اپنا مال خرچ کرنے سے قبل دین کے لئے

طبیہ عجائب گھر قادیان کا اصول :- ایک بول۔ ایک تول۔ ایک مول۔ اسے خوب ذہن نشین کر لیں۔ پروپرائٹر طبیہ عجائب گھر قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلام — اور — مورتی پوجا

بنارس سے سنسکرت زبان میں "سوریہ وِدیہ" نام ماہوار رسالہ سناتن دھرمیوں کا نکلتا ہے۔ حال میں اس کا ایک خاص نمبر تین زبانوں (انگریزی۔ ہندی۔ سنسکرت) میں شائع ہوا ہے۔ اس میں ایک مضمون ہندوستانیوں کے اتحاد کے بارے میں نکلا ہے۔ مضمون نگار نے لکھا ہے کہ سناتن دھرم کا کسی بھی دوسرے دھرم سے وِروُدھ (اختلاف) نہیں۔ اور سناتن دھرم کی چھاپا دوسرے تمام مذہبوں میں دکھائی دیتی ہے۔ چنانچہ وہ لکھتا ہے:۔

"پریم (محبت) ایکتا (اتحاد) کے خلاف جتنی وجوہ ہوسکتی ہیں۔ ان میں سے ایک مذہب کا اختلاف ہے۔ لیکن سناتن دھرمی ہندوؤں کو ایسی باتوں سے آشنکا ہو ہی نہیں سکتی۔ . . . . . جب سناتن دھرمی پنڈت دیکھتے ہیں۔ کہ ان کے بڑے بڑے سدھانتوں (اصولوں) کی چھاپا دوسرے سب دھرمیوں میں دکھائی دیتی ہے۔ تب وہ آنند سے پُلکِت (خوش ہوکر) دوسرے دھرموں کو اپنا بال گوپال سمجھ کر آدر (عزت) کرتے ہیں۔" (رسالہ سوریہ ودیہ ماہ جون ۱۹۶۰ء)

پھر لکھتے ہیں:۔ "جیسے کہ مورتی پوجا (یعنی اس کی چھاپا تمام مذاہب میں ہے) بودھ دھرم میں بدھ کی مورتی کی پوجا ہے۔ جین دھرم میں تیرتھنکر کی مورتی کی پوجا۔ پارسی دھرم میں اگنی روپ میں مورتی کی پوجا۔ مسلمان دھرم میں سنگ اسود روپی مورتی کی پوجا۔ عیسائی دھرم میں دیوی میری کی مورتی پوجا" (صفحہ ۲۶)

ان سطور میں مضمون نگار نے اس دعویٰ کے ثبوت میں کہ اسلام بھی سناتن دھرم کے ساتھ مورتی پوجا میں متفق ہے۔ حجر اسود کو بطور مثال پیش کیا ہے۔

پیشتر اس کے کہ میں حجر اسود کے بارے میں کچھ عرض کروں۔ اسلام کی تعلیم مورتی پوجا یا غیر اللہ کی پوجا کے بارے میں خلاصۃً بیان کر دینا ضروری سمجھتا ہوں۔

اسلام دنیا میں ایسے وقت میں ظہور پذیر ہوا۔ جبکہ توحید کا نام بالکل مٹ چکا تھا۔ ہر قوم اور ہر ملک کی حالت اتنی خراب تھی۔ کہ انسان اشرف المخلوقات ہوکر ہر چیز کے آگے سرنگوں تھے۔ خدائے وحدہٗ لاشریک کا چہرہ دنیا سے چھپ چکا تھا۔ اور معبودانِ باطلہ نے اس کی جگہ لے لی تھی۔ اس وقت اسلام نے لا الٰہ الا اللہ کی صدا بلند کی۔ یعنے اللہ کی ذات کے سوا کوئی معبود نہیں اور خدا کے علاوہ کوئی اس قابل نہیں کہ اس کی پرستش کی جائے نیز فرمایا لاتسجدوا للشمس ولا للقمر واسجدوا للّٰہ الذی خلقھن یعنی تم سورج کی پرستش کرو نہ چاند کی۔ بلکہ اس ذات کی پرستش کرو جو ان سب چیزوں کا پیدا کرنیوالا ہے۔ پھر فرمایا رب المشرق والمغرب لا الٰہ الا ھو فاتخذہ وکیلا کہ خدا ہی مشرق و مغرب کا مالک ہے۔ اس کے سوا کوئی اور اس قابل نہیں کہ اس کو کارساز بنایا جائے۔ تم اسی کو کارساز سمجھو۔ اس قسم کی آیات سے قرآن کریم بھرا ہوا ہے۔ جن میں خدا کی توحید کو ثابت کیا گیا ہے۔ اور مورتی پوجا وغیرہ کا پرزور کھنڈن (تردید) کیا گیا ہے۔

قرآن مجید نے اپنی اس تعلیم کے ذریعہ توحید کا تخم بلادِ عرب۔ فارس۔ مصر۔ شام۔ ہندوستان۔ چین۔ افغانستان وغیرہ میں بو دیا۔ اور اکثر بلاد سے بت پرستی اور دیگر اقسام کی مخلوق پرستی کی جڑھ اکھاڑ دی۔ اور اسلام کا یہ وہ زبردست کارنامہ ہے جس کی نظیر کسی زمانہ۔ کسی قوم۔ اور کسی مذہب میں نہیں پائی جاتی۔ چونکہ وید اور دوسری مذہبی کتب میں غیر اللہ کی پرستش بڑے زور شور سے پائی جاتی ہے۔ اس لئے یہ اسی خیالات کے ہندو یہ چاہتے ہیں۔ کہ دیگر مذاہب میں بھی مورتی پوجا ثابت کریں۔ حتیٰ کہ وہ اسلام کی طرف بھی رُخ کر بیٹھے ہیں۔ حالانکہ اسلام نے وحدانیت کی تعلیم اس وضاحت اور اس زور کے ساتھ دی ہے کہ اس سے متأثر ہوکر دوسرے مذاہب بھی اپنے اندر توحید کی تعلیم کے وعویدار بن بیٹھے ہیں۔

قرآن مجید کی اس واضح تعلیم کے ہوتے ہوئے یہ کہنا کہ اسلام میں بھی مورتی پوجا کی پائی جاتی ہے صریح ناانصافی ہے

اب میں یہ بتاتا ہوں کہ مضمون نگار نے اس میں مورتی پوجا کی جو مثال پیش کی ہے وہ سراسر غلط ہے۔ کیونکہ مسلمان حجر اسود کی پرستش نہیں کرتے۔ اور نہ اس میں کوئی خدائی صفت سمجھتے ہیں بلکہ اسے محض اپنے ایک بزرگ اور واجب الاحترام ہستی کی یادگار خیال کرتے ہیں۔ اور جس طرح اپنے محبوب کی ہر چیز پیاری لگتی ہے۔ اس طرح اس سے بھی پیار کرتے اور بوسہ دیتے ہیں۔

خاکسار: بشیر احمد ودیارتھی جامعہ احمدیہ

کتاب ضرورۃ الامام کا امتحان

دور حاضرہ ایک نازک مرحلہ میں سے گذر رہا ہے۔ قومیں خود غرضی طمع اور لالچ کی بنا پر آپس میں برسرپیکار ہیں۔ اس خطرناک زمانہ میں جماعت احمدیہ کی ذمہ واری بہت بڑھ گئی ہے جماعت کا فرض ہے۔ کہ وہ دنیا کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تعلیم سے روشناس کرائے اس کے لئے ضروری ہے۔ کہ جماعت پہلے خود حضرت اقدس کی مقدس تعلیم سے کما حقہٗ واقفیت حاصل کرلے۔ اس امر کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے۔ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ ہر تین ماہ کے بعد حضرت اقدس کی کسی ایک کتاب کا امتحان لیاجائے تاکہ اس طرح آہستہ آہستہ جماعت آسانی سے حضرت اقدس کی کتب سے واقفیت حاصل کرکے دنیا کو اسلام کی پیاری اور دلربا تعلیم سے آگاہ کرسکے۔ اس سلسلہ میں پہلا امتحان کشتی نوح کا ۲ احسان کو منعقد ہوا۔ جس میں قادیان اور بیرونجات کے بہت سے احباب شامل ہوئے۔ کامیاب ہونے والے احباب کو سندات کامیابی دی جارہی ہیں۔ اب اس سلسلہ میں دوسرا امتحان ضرورۃ الامام کا انشاء اللہ تعالےٰ ۶ اخاء (اکتوبر) کو منعقد ہوگا۔ اس اعلان کے ذریعہ قائدین و زعماء کرام مجالس خدام الاحمدیہ قادیان و بیرونجات سے درخواست ہے۔ کہ وہ اپنی اپنی جگہ کوشش کریں۔ کہ جماعت کے تمام خواندہ دوست اس امتحان میں شامل ہوں۔ امتحان میں شمولیت کے لئے مجلس خدام الاحمدیہ کا ممبر ہونا ضروری نہیں مستورات میں بھی خاص طور پر تحریک کریں۔ امتحان میں داخل ہونے کی فیس ایک پیسہ ہے تمام قائدین و زعماء کرام کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ ماہ ظہور (اگست) کے آخر تک اپنی اپنی جگہ کے تمام افراد جو امتحان میں شامل ہونے کیلئے آمادہ ہوں کی فہرست ایک پیسہ فی کس داخلہ وصول کرکے ارسال فرمائیں۔ جہاں مجالس خدام الاحمدیہ قائم نہیں وہاں دیگر ذمہ وار احباب

بیوٹرین

کے استعمال سے چھائیوں کا نام و نشان تک باقی نہیں رہتا۔ کیل و مہاسوں کو جڑ سے اکھاڑ پھینکتی ہے۔ جھریوں و بدنما داغوں کو دور کرکے چہرے کو خوبصورت بناتی ہے۔ پھوڑے پھنسی کے لئے مجرب ہے قدرتی پیداوار اور خوشبودار پھولوں سے تیار کی جاتی ہے سہیلیوں اور دوستوں کو پیش کرنے کا بہترین تحفہ ہے۔ قیمت پندرہ آنے۔

سول ایجنٹ قادیان سلطان برادرز

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مختلف مقامات میں تحریک جدید کے جلسے

نصرت آباد (سندھ)

جماعت احمدیہ نصرت آباد نے ۱۱ ظہور کو تحریک جدید کا جلسہ کیا۔ جس میں جماعت کے تمام مرد و زن اور بچے شامل ہوئے دور اول کے انیس مطالبات کے علاوہ دور ثانی کے پانچ مطالبات پر بھی مختلف احباب نے تقریریں کیں۔

سیکرٹری تحریک جدید

بریلی

مسجد احمدیہ بریلی میں جلسہ تحریک جدید منعقد ہوا۔ جس میں احباب نے مطالبات تحریک جدید پر تقریریں کیں اور بقایہ چندہ ادا کرنے کی تاکید کی۔

محمد یونس

شہر جہلم

۱۱ اگست کو مسجد احمدیہ جہلم میں تحریک جدید کا جلسہ زیر صدارت بابو محمد سعید صاحب امیر جماعت منعقد ہوا تمام مطالبات تحریک جدید پر مقررین نے نہایت وضاحت سے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

خاکسار عبدالرحیم سکرٹری تحریک جدید

محمود آباد (جہلم)

۱۱ ماہ ظہور کو جماعت احمدیہ محمود آباد کا جلسہ مسجد احمدیہ میں ہوا۔ مختلف احباب نے مطالبات تحریک جدید کی طرف توجہ دلائی۔

نور احمد سکرٹری تبلیغ

کوٹ احمدیاں (سندھ)

جلسہ تحریک جدید جماعت کوٹ احمدیاں سندھ نے کیا۔ جس میں متعدد دوستوں نے تحریک جدید کے مطالبات پر تقریریں کیں۔ مستورات کے لئے بھی پردہ کا انتظام تھا۔

خاکسار غلام حیدر امیر جماعت

لودھی منگل

زیر صدارت مولوی غلام احمد صاحب ادیب مبلغ علاقہ رات کو تحریک جدید کا جلسہ کیا۔ جس میں ماسٹر محمد علی صاحب اظہر اور مولوی غلام احمد صاحب نے تحریک جدید کے مطالبات کے علاوہ حضرت امیر المومنین کی وصیت کی طرف توجہ دلائی اور ساتھ ہی نوجوانوں کو مجلس خدام الاحمدیہ کے قیام کی تحریک کی۔ چنانچہ ۲۴ نوجوان مجلس خدام الاحمدیہ میں داخل ہو چکے ہیں۔

خاکسار علم الدین سکرٹری

نوشہرہ ورسالپور

۱۱ ظہور کو انجمن احمدیہ نوشہرہ چھاؤنی میں تحریک جدید کا جلسہ منعقد کیا گیا متعدد اصحاب نے مطالبات تحریک جدید پر تقریریں کیں۔ اسی طرح ۱۱ اگست کو جماعت احمدیہ رسالپور کا اجلاس ملک محمد اشرف صاحب کلرک آر۔ اے۔ ایف رسالپور کے مکان پر ہوا۔ جس میں مختلف اصحاب نے تقریریں کیں۔

مرزا غلام حیدر امیر جماعت احمدیہ نوشہرہ

کپورتھلہ

جماعت احمدیہ کپورتھلہ کا جلسہ تحریک جدید ۱۱ ظہور ۱۳۱۹ کو زیر صدارت خان صاحب میاں عبدالمجید خان صاحب ہوا۔ جماعت کے تمام بچے۔ عورتیں اور مرد شامل جلسہ ہوئے۔ اور ساڑھے دس بجے شب کارروائی جلسہ بعد دعا ختم ہوئی۔ متعدد اصحاب نے مطالبات تحریک جدید پر تقاریر کیں بعض غیر احمدی اور غیر مبایع مستورات بھی شامل جلسہ ہوئیں۔

خاکسار عبدالرحمن سکرٹری تحریک جدید کپورتھلہ

میٹانہ ضلع ہوشیارپور

ہماری جماعت نے ۱۱ ظہور کو جلسہ کیا جس میں احمدی عورت مرد بچوں کے علاوہ غیر احمدی مرد و عورت اور بچے بھی شامل ہوئے۔ متعدد اصحاب نے تحریک جدید کے مطالبات پر تقریریں کیں۔ سامعین کی تعداد دو صد تھی اور بہت اچھا اثر لے کر گئے۔ ہماری جماعت نے چندہ تحریک جدید پہلے ہی سو فیصدی ادا کر دیا ہوا ہے۔

خاکسار شیخ محمد سکرٹری جماعت احمدیہ

سکھر (سندھ)

۱۱ ماہ ظہور ۱۳۱۹ ہش کو جماعت احمدیہ سکھر سندھ نے تحریک جدید کا جلسہ زیر صدارت صوفی محمد رفیع صاحب سب انسپکٹر ریلوے پولیس کیا۔ احمدی و غیر احمدی احباب موجود تھے۔ صدر محترم نے صدارتی تقریر کی اور مولوی غلام احمد صاحب فرخ مبلغ سلسلہ نے تحریک جدید کا مفہوم اچھی طرح بیان کرنے کے بعد مطالبات کی تشریح کی۔ ان کے بعد باقی نو مطالبات دیگر احمدی احباب نے پڑھ کر سنائے۔ سارے مطالبات بیان کرنے کے بعد تمام احباب نے مل کر قیام احمدیت اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی صحت اور درازی عمر کے لئے دعا کی۔

فخر الدین بی۔ اے سکرٹری

جبل پور سی پی

۱۱ ماہ ظہور جماعت نے تحریک جدید کا جلسہ کرنے کی توفیق پائی مختلف مطالبات کو چار اصحاب نے احباب کے ذہن نشین کرنے کے لئے تقاریر کیں وعدہ کنندگان کو ایفاء وعدہ کی طرف توجہ دلائی گئی اکثر احباب نے چندہ کی ادائیگی فرمائی۔

خاکسار احمد جان عفی عنہ

منورہ آباد (سندھ)

۱۱ اگست جماعت احمدیہ منورہ آباد سندھ کا جلسہ تحریک جدید زیر صدارت چوہدری محمد اسمعیل صاحب شروع ہوا۔ تلاوت قرآن مجید کے بعد خاکسار نے ۱۹ مطالبات پڑھ کر سنائے۔ میاں غلام محمد صاحب نے حضرت اقدس کا خطبہ جمعہ ۳۶ء متعلقہ سادہ زندگی پڑھا۔ آخر میں خاکسار نے چندہ تحریک جدید کی ادائیگی پر توجہ دلائی اور حاضرین سمیت سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی درازی عمر و صحت کے لئے دعا کی۔

خاکسار عبدالسلام نجیب آبادی

آگرہ

۱۱ اگست جماعت احمدیہ آگرہ کا تحریک جدید کا جلسہ انجمن احمدیہ آگرہ میں منعقد کیا گیا۔ جماعت کے تمام افراد۔ مرد یا بچوں اور عورتوں نے اس میں شرکت کی مولوی عبدالمالک خان صاحب مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ نے تحریک جدید کے مطالبات پر مدلل تقریر کی۔ اور تمام مطالبات افراد جماعت کے ذہن نشین کرائے۔ ۲۵ لاکھ روپیہ فنڈ جمع کرنے کے لئے عنقریب ایک وفد شہر کے لوگوں کے پاس روانہ ہوگا۔ تا منظم طریق سے جماعت اس میں حصہ لے سکے۔

منور دین سکرٹری تحریک جدید

گجرات

۱۱ اگست کو جماعت احمدیہ گجرات کا تحریک جدید کا جلسہ زیر صدارت جناب امیر صاحب جماعت احمدیہ منعقد ہوا۔ چوہدری فضل احمد صاحب نے وقف زندگی کے موضوع پر مفصل و مدلل تقریر کی۔ حکیم احمد حسن صاحب لیڈر نے اپنے ہاتھ سے کام کرنے کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ ملک بشارت ربانی صاحب نے "سادہ زندگی" پر تقریر فرمائی اور سادہ زندگی کے فوائد اور تعیش اور فیشن کے سامانوں کے نقصانات ذہن نشین کرائے۔ منشی ابراہیم صاحب نے انسداد بے کاری کے موضوع پر نہایت مدلل اور عام فہم تقریر کی۔ آخر میں صدر صاحب نے آخری مطالبہ دعا پر تقریر کی۔

احمد الدین جمیل سکرٹری تحریک جدید

مونگھیر

تحریک جدید کے سالانہ جلسہ سے قبل حسب ارشاد حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تین جلسے مردوں۔ عورتوں اور بچوں کے منعقد ہوئے اور پھر مقررہ یوم پر زیر صدارت حضرت مولانا مولوی علی احمد صاحب سالانہ جلسہ کیا گیا۔ جس میں حضرت مولوی صاحب موصوف نے نہایت وضاحت کے ساتھ سادہ زندگی کے مطالبہ کو لوگوں کے سامنے پیش کیا۔ اس کے بعد بعض بچوں نے چند مطالبات پڑھ کر سنائے ۱ بجے پہلا اجلاس ختم کیا گیا۔ دوسرا اجلاس ۳½ بجے بعد سہ پہر کو منعقد ہوا۔ اس میں ممبران خدام الاحمدیہ نے نہایت عمدہ پیرایہ میں مضمون سنائے حضرت حکیم خلیل احمد صاحب امیر جماعت مونگھیر نے نہایت مؤثر تقریر دعا اور سادہ زندگی پر کی۔ اور بعض دیگر مقررین نے نہایت وضاحت سے حضور کے مطالبات پیش کئے۔ ممبران مجلس خدام احمدیہ مونگھیر نے بڑی زندہ دلی سے جلسہ کا انتظام کیا اور لوگوں کو شامل ہونے کے لئے لوگوں کے گھروں پر جا کر ...

خاکسار سید عبدالستار خاں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میں احمدی کیوں ہوا

دعویداران ختم نبوت کی خدمت میں میں بار بار گیا اور تحقیق حق کی طلب جو میرے اندر خداوند قدوس نے ودیعت کر رکھی ہے۔ کی بناء پر ان سے خط و کتابت کی۔ وہ حقائق جو خاتم النبین کے نائبین میں ہونے چاہئیں۔ ان میں بالکل نہیں پائے جاتے جن کی وجہ سے لوگ اسلام کے گرویدہ ہو سکیں۔ نیز ان کی خدمت میں رہ کر دیکھا کہ اخلاقِ نبوی مثلاً صداقت و اخلاص اخوت و ہمدردی۔ شفقت و رحمت خدا ترسی و نرم دلی جن کو دیکھ کر تعلیم یافتہ لوگ حلقہ بگوش ہو سکیں بالکل نظر نہ آئے خندہ پیشانی سے پیش آنا۔ مہمان نوازی و مسکینوں پر ترس۔ جو حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے خصائل ہیں ان کا ایک شمہ بھی نہ دیکھا۔

اگر حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اس معنی میں خاتم النبین ہیں۔ کہ آپ کے بعد کوئی نبی نہیں۔ تو ان کے وارثین میں جیسا کہ یہ دعوے کرتے ہیں۔ کوئی صاحب الہام ضرور ہونا چاہیئے۔ ان کے وہم کے خلاف کیسی ہی صداقت کی آواز ہو اس کو صحیح نہیں سمجھتے خواہ ایک مظلوم کسی ظالم کے ہاتھ پس رہا ہو۔ اس کی بات سننے کی توفیق نہیں نہ ہی کسی مظلوم کی دادرسی کرنے کو طیار ہیں۔ اور اپنے نفسوں کو معصوم خیال کئے بیٹھے ہیں۔ جب میں نے ان باتوں کا اظہار کیا تو سمجھانے کی بجائے الٹا میرے درپے ہو گئے۔ یہ توفیق نہ ہوئی کہ احسان مندی سے اور نیک سلوک سے اپنا بنائیں۔ جو تکالیف مجھے اور میرے متعلقین کو دی گئیں وہ بیان سے باہر ہیں۔ یہ لوگ کسی کو تحقیقی ایمان والا دیکھنا پسند نہیں کرتے۔ بلکہ تقلیدی ایمان پر خواہ اس میں نہ ہو رہنے پر مجبور کرتے ہیں۔ یہ لوگ اپنے عملی نمونہ سے بھی کسی کو اسلام کا گرویدہ نہیں بنا سکتے۔ غرض میں نے خوب دیکھ بھال کی ہے۔ کہ ان میں صاحب الہام وارث علم نبوت موجود نہیں اس لئے میں سمجھتا ہوں۔ کہ احمدیت میں داخل ہونا ضروری ہے۔ احقر صادق علی از لاہور۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سکھوں میں تبلیغ کا آسان طریق

اکثر احباب جو یوم التبلیغ اور دیگر مواقع پر سکھوں میں تبلیغ کے لئے تشریف لیجاتے ہیں۔ گورمکھی نہ جاننے کی وجہ سے عمدگی کے ساتھ تبلیغ نہیں کر سکتے کیونکہ جنم ساکھی و گرنتھ صاحب کا حوالہ تو پیش کر دیتے ہیں۔ مگر جب ان سے مذکورہ بالا کتب سے حوالہ دکھانے کا مطالبہ ہوتا ہے۔ تو پیش نہیں کر سکتے۔ میں نے بفضلہ تعالیٰ بعض اصحاب کو چند دنوں میں اتنی گورمکھی سکھا دی کہ کتب گورمکھی کے حوالے پڑھ کر سنا سکتے ہیں۔ پس جن احباب کو سکھوں میں تبلیغ کا جوش ہو وہ مجھ سے چند دنوں میں گورمکھی سیکھ سکتے ہیں۔

ماسٹر عبد الرحمٰن (مہر سنگھ) دار الفضل قادیان

محترمہ بیگم صاحبہ نواب محمد علی خانصاحب آف ریاست مالیر کوٹلہ کا ارشاد گرامی ملاحظہ ہو

آپ کی فیسرین کریم میں نے ایک عزیز کو منگا کر دی تھی جن کا چہرہ مہاسوں (کیلوں) کی کثرت سے ایسا معلوم ہوتا تھا۔ گویا چیچک نکلی ہوئی ہے۔ اور اس قسم کے ہٹیل مہاسے تھے۔ کہ کوئی علاج کارگر نہ ہوتا تھا۔ مہاسوں کے انجکشن تک کروائے تھیں۔ مگر میں بہت خوشی سے اب یہ لکھنے کے قابل ہوں۔ کہ خدا کے فضل سے "فیسرین کریم" نے یہ اثر دکھایا کہ ان کا چہرہ مہاسوں سے پاک ہے۔ اور داغ بالکل معدوم ہو چکے ہیں۔ بلکہ رنگ بھی پیشتر سے نکھر آیا۔ اب بھی وہ اس خوف سے کہ دوبارہ پھنسیوں کا دورہ نہ ہو جائے۔ اسے برابر استعمال کئے جاتی ہیں اور آپ کی وہ ممنون ہیں۔" فیسرین کریم" بلاشبہ کیلوں چھائیوں بدنما داغوں الغرض چہرہ اور جلد کی بیماریوں کے لئے اکسیر ہے۔ خوبصورت بناتی ہے۔ خوشبودار ہے۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ محصولڈاک بذمہ خریدار ہر جگہ بکتی ہے۔ قادیان میں سیالکوٹ ہاؤس سے خریدیں

وی۔ پی۔ منگوانے کا پتہ:۔ فیسرین فارمیسی منٹگمری پنجاب

محافظ اٹھرا گولیاں (رجسٹرڈ)

جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں یا مردہ پیدا ہوتے ہوں۔ یا حمل گر جاتا ہو اس کو اٹھرا کہتے ہیں۔ جن کے گھر میں یہ مرض لاحق ہو۔ وہ فوراً حضرت حکیم مولوی نور الدین اعظم رضی اللہ عنہ طبیب شاہی سرکار جموں و کشمیر کا نسخہ محافظ اٹھرا گولیاں رجسٹرڈ استعمال کریں۔ حضور کے حکم سے یہ دواخانہ ۱۹۱۰ء سے جاری ہے۔ شروع حمل سے اخیر رضاعت تک قیمت فی تولہ سوا روپیہ مکمل خوراک گیارہ تولہ یکمشت منگوانے والے سے ایک روپیہ تولہ علاوہ محصولڈاک لیا جائیگا۔ عبد الرحمٰن کاغانی اینڈ سنز دواخانہ رحمانی قادیان

مولوی محمد علی صاحب کا جنگ موعود نبی سے

(قدم قدم پر اور بات بات پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مخالفت)

اس نام کا رسالہ موجودہ حالات میں ہر احمدی دوست کو منگا کر خود بھی پڑھنا چاہیئے اور غیر مبائعین کو بھی ضرور پڑھوانا چاہیئے۔ اس میں ڈیڑھ سو حوالوں سے یہ ثابت کیا گیا ہے۔ کہ مولوی صاحب موصوف کس جرأت اور دلیری سے حضرت مسیح موعود حکم عدل کی مخالفت کر رہے ہیں۔ اپنی طرف سے کچھ نہیں لکھا گیا۔ صرف حضرت اقدس اور مولوی صاحب کے حوالے بطور مکالمہ درج کر دیئے گئے ہیں جن کو پڑھ کر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا یہ الہام مولوی صاحب پر بالکل چسپاں ہوتا ہے۔ کہ "آپ بھی صالح تھے اور نیک ارادے رکھتے تھے۔ آؤ ہمارے ساتھ بیٹھ جاؤ۔" ڈیڑھ آنے کے ٹکٹ بھیجکر مندرجہ ذیل پتہ سے منگوایئے قاسمیہ کتاب ہوس ریلوے روڈ جالندھر

معجون عنبری

یہ دوا دنیا بھر میں مقبولیت حاصل کر چکی ہے۔ ولایت تک اس کے مداح موجود ہیں۔ دماغی کمزوری کے لئے اکسیر صفت ہے۔ جوان بوڑھے سب کھا سکتے ہیں۔ اس دوا کے مقابلہ میں سینکڑوں قیمتی سے قیمتی ادویات اور کشتہ جات بیکار ہیں۔ اس سے بھوک اس قدر لگتی ہے۔ کہ تین تین سیر دودھ اور پاؤ پاؤ بھر گھی ہضم کر سکتے ہیں۔ اس قدر مقوی دماغ ہے۔ کہ بچپنے کی باتیں خود بخود یاد آنے لگتی ہیں اس کو مثل آبحیات کے تصور فرمایئے۔ اس کے استعمال کرنے سے پہلے اپنا وزن کیجئے بعد استعمال پھر وزن کیجئے ایک شیشی چھ سات سیر خون آپ کے جسم میں اضافہ کر دے گی۔ اس کے استعمال سے اٹھارہ گھنٹے تک کام کرنے سے مطلق تھکن نہ ہوگی۔ یہ دوا رخساروں کو مثل گلاب کے پھول اور مثل کندن کے درخشاں بنا دے گی۔ یہ نئی دوا نہیں ہے۔ ہزاروں مایوس العلاج اس کے استعمال سے بامراد ہو کر مثل پندرہ سالہ نوجوان کے بن گئے۔ یہ نہایت مقوی مبہی ہے۔ اس کی صفت تحریر میں نہیں آسکتی۔ تجربہ کر کے دیکھ لیجئے اس سے بہتر مقوی دوا آجتک دنیا میں ایجاد نہیں ہوئی قیمت فی شیشی دو روپے (عہ) نوٹ فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس فہرست دواخانہ مفت منگوایئے جھوٹا اشتہار دینا حرام ہے ملنے کا پتہ:۔ مولوی حکیم ثابت علی محمود نگر لکھنؤ

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

لنڈن ۱۹ر اگست وزارت ہوائی نے اعلان کیا ہے کہ تقریباً ۶۰۰ جرمن جہازوں نے آج سپہر حملہ کیا۔ بندرگاہوں و ہوائی اڈوں پر بم برسائے۔ لنڈن کے تجارتی اور مرکزی حصہ پر بم باری کی گئی۔ بازاروں میں چلنے والوں پر مشین گنوں سے گولیاں برسائیں۔ بعض مقامات پر جہاز ۸۰ فٹ کی بلندی پر اتر کر حملے کرتے رہے۔ ۱۴۱ اگرائے گئے۔

آج سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ سمالی لینڈ کو برطانوی افواج نے کامیابی کے ساتھ خالی کر دیا گیا ہے۔ مسٹر چرچل کل جنگ کے متعلق ایک مفصل بیان دارالعوام میں دیں گے۔

معلوم ہوا ہے۔ جرمنی نے سوئٹزرلینڈ کی وساطت سے برطانوی حکومت کو ایک نوٹ بھیجا ہے جس میں جرمن پیراشوٹ فوجیوں کی وردی اور امتیازی نشانات کی تفصیل دیتے ہوئے لکھا ہے۔ کہ اگر ان کے ساتھ برطانیہ میں بین الاقوامی قوانین کے خلاف سلوک کیا گیا تو جرمنی سخت انتقام لے گا۔

لکھنؤ ۱۹ر اگست یوپی گورنمنٹ نے پنڈت نہرو کے اخبار نیشنل ہیرلڈ لکھنؤ کو ڈیفنس آف انڈیا ایکٹ کے ماتحت حکم دیا ہے۔ کہ جنگ کے متعلق تمام خیال اور خبروں کے پوسٹر سنسر کرانے کے بعد شائع کی جائیں۔

ٹوکیو ۱۹ر اگست جزائر شرق الہند کے جاپانی سفیر نے ایک پریس انٹرویو میں کہا۔ کہ ان جزائر میں کامل امن ہے لوگ مطمئن ہیں۔ جرمن گورنمنٹ جنگ کے بعد ان جزائر کو آزاد کر دے گی۔

ٹوکیو ۱۹ر اگست سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ ایک جاپانی مشن برلن جا رہا ہے جس کے چھ ممبر ہیں۔ اور ۲۶ر ستمبر کو برلن پہنچے گا۔ اس کے مقاصد تاحال پردہ راز میں ہیں۔

لنڈن ۱۹ر اگست جرمن ریڈیو نے اعلان کیا ہے۔ کہ ہنگری کا وزیر اعظم آج صبح برلن پہنچ گیا ہے۔

ایتھنز ۱۹ر اگست۔ آج یونان کے وزیر اعظم نے نازی گورنمنٹ کے ایک رکن سے ٹیلیفون پر بات چیت کی۔ مگر یہ معلوم نہیں۔ موضوع کیا تھا۔

لنڈن ۱۹ر اگست سلطنت برطانیہ کی چھوٹی چھوٹی نوآبادیات نے جنگی فنڈ میں ایک کروڑ پونڈ دیئے ہیں۔ اس میں صرف ملایا نے ۳۰ لاکھ پونڈ دیئے ہیں ملائی ریاستوں کے چندہ سے الگ علاوہ ہیں۔ ہندوستان کے دفاعی قرضہ کے فنڈ میں ۹ر اگست تک ۱۸½ کروڑ روپیہ جمع ہو چکا ہے۔

بخارسٹ ۱۹ر اگست معلوم ہوا ہے۔ رومانیہ اپنے چار صوبے ہنگری کے حوالے کر دینے پر آمادہ ہو گیا ہے لیکن ہنگری تیرہ صوبے مانگتا ہے رومانیہ آبادی کے تبادلہ پر بھی رضامند ہو گیا ہے

ہانگ کانگ ۱۹ر اگست جاپان کے مطالبات رد کرنے کے بعد فرانسیسی ہندچینی کی فوجی قوت میں اضافہ کیا جا رہا ہے۔ ٹڈغانگ کے ۳۰ تباہ کن طیارے تورین پہنچ چکے ہیں۔ بحری بیڑہ بھی مضبوط کیا جا رہا ہے۔

مدراس ۱۹ر اگست حکومت ہند نے سیاسی نظربندوں کے الاؤنس بند کر دیئے ہیں۔ اور ان کو اجازت دی ہے کہ دوستوں اور رشتہ داروں سے امداد حاصل کر سکیں۔

لنڈن ۲۰ر اگست ہفتہ مختتمہ ۱۱ اگست میں برطانیہ کے کل ۹ جہاز غرق ہوئے جن کا مجموعی وزن ۲۳ ہزار ٹن سے کچھ زیادہ ہے۔ اتحادیوں کا ایک اور غیر جانبدار ممالک کے دو جہاز ڈوبے جن کا وزن ۶۰ ہزار ۵ سو ٹن ہے جرمنی نے اس سے چار گنا زیادہ نقصان کا دعویٰ کیا ہے۔

سکندریہ میں فرانسیسی سپاہیوں اور جہازیوں نے جنرل ڈیگال کی آزاد فوج کا ساتھ دینے کا اعلان کیا ہے۔

مسٹر روزویلٹ اور کینیڈا کے وزیر اعظم مسٹر میکنزی میں جو بات چیت ہوئی ہے۔ نیویارک ٹائمز نے لکھا ہے کہ اس کا ایک نتیجہ یہ ہوگا۔ کہ امریکہ کے برباد کن جہاز اب کینیڈا کے سمندر میں بھی گشت لگایا کریں گے۔ اور ممکن ہے اس وجہ سے برطانیہ کے تباہ کن جہاز وہاں سے واپس آ سکیں۔

انگریزی ہوائی جہازوں نے کل رات کیلے سے بولون تک کے فرانسیسی علاقے پر حملے کئے۔ وہ برلن پر بھی اڑے۔ جہاں ڈیڑھ گھنٹہ خطرہ کا الارم ہوتا رہا۔ پہلے کبھی اتنی دیر خطرہ نہیں ہوا۔

کل جرمن ہوائی جہازوں نے برطانیہ پر ایک ایک کر کے حملے کئے۔ اور بہت سے علاقوں پر پرواز کی۔ مگر زیادہ تر بم دیہاتوں میں گرے۔ پانچ گرائے گئے۔ برطانیہ کے تین جہاز ضائع ہو گئے۔

جنوبی روڈیشیا سے ہوابازوں کا ایک اور دستہ انگلینڈ پہنچ گیا ہے۔

دہلی ۲۰ر اگست حضور وائسرائے آج یہاں واپس پہنچ گئے۔ آپ کانگرس نیشنلسٹ پارٹی (مرکزی اسمبلی) کے صدر مسٹر انیے سے آج شام ملیں گے۔ مسٹر ساورکر شائد یہاں بھی بوجہ علالت آپ سے نہ مل سکیں۔

واردھا ۱۹ر اگست کانگرس ورکنگ کمیٹی کا اجلاس ابھی ہو رہا ہے۔ ابھی معلوم نہیں وائسرائے کے اعلان کے متعلق کیا فیصلہ ہوا ہے۔ شائد جواب بھیجا جا چکا ہے۔ اجلاس غالباً اس ہفتہ کے آخر تک جاری رہے گا۔

نیویارک ۲۰ر اگست امریکہ کے ایک مشہور اخباری نامہ نگار مسٹر نکربوکر نے لکھا ہے کہ اگر ہٹلر نے جلد برطانیہ پر چڑھائی نہ کی۔ تو پھر کبھی نہیں کر سکے گا۔ کیونکہ اس کے پاس ہوائی جہاز باقی نہیں رہیں گے۔ موجودہ رفتار کے لحاظ سے چھ ہفتہ کے بعد اس کی ہوائی طاقت کسی کام کی نہ رہے گی۔

لنڈن ۲۰ر اگست آج مسٹر چرچل وزیر اعظم حکومت برطانیہ نے تیسرے پہر لڑائی کے متعلق پارلیمنٹ میں ایک بیان دیتے ہوئے کہا کہ ہمیں ۴۲-۱۹۴۱ء میں لڑائی کے لئے پوری طرح تیار رہنا چاہیئے۔ اور ناکہ بندی میں کھانے پینے کا کوئی سامان جرمنی کو جانے نہیں دینا چاہیئے۔ ہاں اگر کوئی ملک آزادی حاصل کرنے تو برطانیہ اسے کھانے پینے کا سامان پہنچا سکتا ہے۔ برطانیہ لڑائی کے لئے پہلے سے زیادہ تیار ہے سمندری بیڑہ بھی پہلے سے بہت زیادہ مضبوط ہے اسی طرح مقناطیسی سرنگوں کے خطرہ پر بھی اب قابو پا لیا گیا ہے۔

دہلی ۲۰ر اگست آج وائسرائے سے ملاقات کرنے کے بعد مسٹر انیے نے اخبارات کے نمائندوں کو ایک بیان دیتے ہوئے کہا کہ اگر حضور وائسرائے کے اعلان کی کوئی پرواہ نہ کی گئی تو اس کا سخت نقصان ہوگا اور اگر اسے قبول کر لیا گیا تو اس کا نتیجہ بہرحال اچھا رہیگا کیونکہ اگر ایگزیکٹو کونسل میں ایسے نمائندے شامل ہوئے جن کے پیچھے ان کی قوم کی کافی تعداد ہوئی تو ملک کے لئے بہت اچھا نتیجہ نکلے گا۔

کلکتہ ۲۰ر اگست گورنر بنگال کو آج ایک شخص نے خط لکھا ہے کہ میرا لڑکا انبالہ میں فوجی ٹریننگ حاصل کر رہا ہے اور اسے سولہ روپے بطور الاؤنس ملتے ہیں اس نے اپنے الاؤنس میں سے دس روپے بچا کر اپنی والدہ کو بھیجے ہیں۔ مگر میرا اور میری بیوی کا خیال ہے کہ ہمیں لڑائی سے روپیہ کمانا نہیں چاہیئے اس لئے ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ ہمارا بیٹا اپنے الاؤنس میں سے جتنے روپے ہمیں بھیجا کرے گا وہ ہم لڑائی کے فنڈ میں دیدیا کریں گے۔

دہلی ۲۰ر اگست حضور وائسرائے آج رات دہلی سے شملہ تشریف لے جا رہے ہیں۔

عبد الرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور دفتر قادیان سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: غلام نبی

Digitized by Khilafat Library Rabwah